سوال

(29) قرآن وحدیث پڑھا کر تنخواہ لینا درست ہے یا نہیں۔؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قرآن وحدیث پڑھا کر تنخواہ لینا درست ہے یا نہیں۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

درست ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا!

ان ما اخذتم علیه اجرا كتاب الله (بخاري)

جن کاموں پر تم مزدوری لیتے ہو۔ تو قرآن کی مزدوری لینا اس سے زیادہ حقدار ہے۔ اور ایک صحابی سے سورۃ فاتحہ پڑھ کر دم کرنے پر تیس بکریاں اجرت میں لی تھیں۔ (بخاری)

علامہ نووی شرح مسلم میں اس حدیث کے تحت فرماتے ہیں۔ کہ

ہذا تصریح لجواز اخذ الاجرة علی الرقیة بالفاتحة والذکر انها حلال لا کراہیة فیها وکذا الاجرة علی تعلیم القران وہذا مذہب الشافعی مالک واحمد واسحاق وابی ثور واخرین من السلف ومن بعدہم ومنع ابو حنیفة فی تعلیم القران واجازہا فی الرقیة (نووي)

خلاصہ یہ ہے کہ امام شافعی وامام امالکؒ وغیرہ کے نزدیک تعلیم قرآن پر اجرت لینا جائز ہے۔ اور امام ابو حنیفہ کے نزدیک ناجائز ہے۔ (اخبار اہل حدیث جلد نمبر 21 ش 5)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 12 ص 124